PEMRA

پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (پیمرا)، اسلام آباد

نمبر....../13(39)/OPS/2015 مورخہ: ۳۱ مارچ ۲۰۱۶ء

چیف ایگزیکٹو آفیسر، میسرز سنٹرل میڈیا نیٹ ورک (پرائیویٹ) لمیٹڈ، (ٹیلیویژن چینل ۔24)، لاہور۔
چیف ایگزیکٹو آفیسر، میسرز زائیرو یوز میڈیا (پرائیویٹ) لمیٹڈ، (نیوز ون ٹی وی)، کراچی۔
چیف ایگزیکٹو آفیسر، میسرز فن انویسٹمنٹ نیٹ ورک (پرائیویٹ) لمیٹڈ، (نیو ٹی وی)، لاہور۔

قندیل بلوچ اینکرز کی عمران خان اور شاہد آفریدی کے بارے میں غیر مہذب گفتگو پر پیمرا کا ٹی وی چینلز کو انتباہ

جیسا کہ چینل ۔24 کے پروگرام ''کھرا سچ ود مبشر لقمان'' مورخہ ۲۵ مارچ ۲۰۱۶ء، نیوز ون ٹی وی چینل کے پروگرام ''ٹین پی ایم ود نادیہ مرزا'' مورخہ ۲۶ مارچ ۲۰۱۶ء اور نیو ٹی وی چینل کے پروگرام ''جمہور'' مورخہ ۳۰ مارچ ۲۰۱۶ء میں ایک خاتون قندیل بلوچ کا انٹرویو نشر کیا گیا جس میں اُن کی ذاتی زندگی اور سوشل میڈیا پر چلنے والی ویڈیوز اور تصاویر سے متعلق معاملات کو غیر مہذب انداز میں زیر بحث لایا گیا۔ دوران گفتگو پاکستان کے قومی لیڈر اور تحریک انصاف کے چیئر مین جناب عمران خان کے ساتھ اس خاتون کے نام کو نامناسب انداز سے جوڑنے کی کوشش بھی کی گئی۔ قندیل بلوچ کے پاکستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان شاہد آفریدی کو میچ جیتنے کی خوشی میں کی گئی غیر مہذب پیشکش پر بھی صرف زبان اور ذہن کے چٹخارے کے لئے مسلسل غیر صحافیانہ سوالات کیے گئے ان تمام پروگراموں میں عمران خان اور شاہد آفریدی کی تضحیک کا پہلو نمایاں تھا جو ناظرین کیلئے باعث کوفت بنا۔ ان تمام پروگراموں پر پیمرا کو مسلسل بے شمار شکایات موصول ہو رہی ہیں چونکہ نہ صرف عمران خان اور شاہد آفریدی کے چاہنے والوں کی دل آزاری ہوئی بلکہ عام ناظرین کو اس قسم کی غیر اخلاقی گفتگو بہت ناگوار گزری ہے۔ علاوہ ازیں اس خاتون کی پاکستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان اور کھلاڑیوں کے ساتھ مبینہ روابط پر بھی کھلم کھلا گفتگو کی گئی جو کہ کسی بھی طرح قومی ٹی وی چینلز کے پرائم ٹائم پروگراموں کے شایان شان نہیں ہے۔

۲۔ ٹی وی چینلز کا یہ عمل کسی سماجی ایشو کو اجاگر کرنے کی کاوش سے زیادہ سستی ریٹنگ کے حصول کیلئے تھا اور ایسی گفتگو نشر کی گئی جو کہ نہ صرف نامناسب اور اخلاق باختہ تھی بلکہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے نافذ کردہ ضابطہ اخلاق کی بھی خلاف ورزی ہے اور قومی لیڈر، قومی کرکٹ ٹیم کے کپتان اور قومی کرکٹ ٹیم کے کھلاڑیوں کی کردار کشی اور اُن کے خلاف نفرت انگیز اور اشتعال انگیز جذبات کو ابھارنے کا باعث بھی تھی۔

۳۔ پیمرا اس بات پر مکمل یقین رکھتا ہے کہ آئین کے آرٹیکل ۱۹ کے تحت اظہار رائے کا حق ہر پاکستانی شہری کو حاصل ہے تاہم اس آرٹیکل کا غلط استعمال کرتے ہوئے ذرائع ابلاغ عامہ کے ذریعے اس طرح کی نامناسب اور اخلاق باختہ گفتگو کروڑوں لوگوں تک پہنچانا آئین کے آرٹیکل ۱۹ کی روح کے خلاف اور ناظرین کی دل آزاری کا سبب ہے۔ مندرجہ بالا چینلز پر مہمان و میزبان کے مابین ہونے والی اس غیر ذمہ دارانہ اور غیر پیشہ وارانہ گفتگو پر پیمرا کو اس کے ٹویٹر اکاؤنٹ reportperma@ اور e-mails اور کمپلینٹس اینڈ کال سنٹر پر متعدد شکایات بھی موصول ہوئی ہیں، جس میں اینکرز حضرات اور مہمان کے غیر اخلاقی، غیر مہذب اور ذو معنی الفاظ و انداز کے استعمال کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ ایک شکایت نمونے کے طور پر اس انتباہ کے ساتھ بھی منسلک کی گئی ہے۔ شائقین کی تنقید کو مدِ نظر رکھتے ہوئے پیمرا چینلز کی توجہ اس جانب مبذول کرانا چاہتا ہے کہ تبصرہ و اظہار خیال کا حق سب کو حاصل ہے لیکن ٹی وی چینلز جو کہ ایک فیملی تفریح ہے پر یہ سب کچھ تمیز اور تہذیب کے اُس دائرے میں رہنا چاہیے جو کہ پی بی اے نے سپریم کورٹ میں خود پیش کیا اُس پر عمل درآمد کا وعدہ کیا۔

۴۔ لہٰذا، بذریعہ امتناع ہٰذا چینل ۔24 نیوز ون اور نیو ٹی وی چینلز کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ وہ سپریم کورٹ کے نافذ کردہ الیکٹرانک میڈیا ضابطہ اخلاق 2015 پر پورے خلوص اور ذمہ داری سے عمل کریں۔ اگر براہ راست پروگرام نشر کرنا ہو تو مؤثر تاخیری نظام نصب کریں اور اگر نصب ہے تو اسے فعال بنائیں، ایڈیٹوریل کنٹرول مضبوط بنائیں تاکہ ایسا قابل اعتراض مواد نشر نہ ہو سکے۔ ٹی وی چینلز کو یہ بھی متنبہ کیا جاتا ہے کہ ادارہ جاتی نگران کمیٹی کو بھی مؤثر اور فعال کریں تاکہ ناظرین کو کسی بھی قسم کی کوفت سے بچایا جا سکے اور ایسے مواد کی نشریات کو یقینی بنایا جائے جو کہ ہماری تہذیب و تمدن کے متقاضی ہوں۔ کسی بھی خلاف ورزی کے پیش نظر پیمرا تادیبی کارروائی کرنے کا مجاز ہوگا۔

۵۔ امتناع ہٰذا مجاز اتھارٹی کی منظوری سے جاری کیا گیا۔

محمد طاہر
جنرل منیجر (آپریشنز)

<u>کاپی برائے اطلاع:</u>

i) اے جی ایم چیئرمین آفس۔

ii) ۔جنرل منیجر (مانیٹرنگ)۔

ii) ۔جنرل منیجر (میڈیا و تعلقات عامہ)۔